[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 (Act XLV of 1860) and the Code of Criminal Procedure, 1898(Act of V of 1898)

WHEREAS it is expedient further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 (Act XLV of 1860) and the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of1898) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**- (1) This Act may be called the Criminal Laws (Amendment) Bill, 2022.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Section 509, Act XLV of 1860.**- In the Pakistan Penal Code, 1860 (Act XLV of 1860), in section 509,-

(a) for the words "intending to insult the modesty of any women" the words "intending to insult the modesty of a gender, bully, abuse, shame, troll, curse on social media as well, or" shall be substituted; and

(b) for the words "three years", the words "five years" shall be substituted.

3. **Amendment of Schedule II, Act V of 1898.**- In the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898), in Schedule II, for the entries in columns 1 to 8 relating to section 509, the following shall be substituted:-

509	bully, abuse, shame, troll, curse on social media as well, or insult the modesty of gender, by using words, sounds, gestures.	Shall not arrest without warrant	Warrant	Bailable	Compoundable with permission of the court	Imprisonment upto five years or fine, or both	Session Court

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Pakistan Penal Code provides section 509 to protect against insulting the modesty of a gender or causing sexual harassment belonging to any class, creed or religion. The addition of the above amendments will make the essence of penal provisions more conclusive. The words proposed for making such amendments are simplified so that the general public can easily understand. This amendment is of great importance, as harassment and violence against gender are recurring offences. Since harassment and violence is rampant in the country, incorporation of these amendments into the Criminal Laws will broaden the spectrum of harassment under the said law by providing a better safety net to gender in the country.

The amendment is sought to achieve the above objectives.

Sd/-

MS. ASMA [illegible] MS. [illegible]

DR. SEEMI [illegible] MS. [illegible]

MS. [illegible] MS. [illegible]

MS. [illegible] MS. SHAHIDA REHMANI,

Members, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ بابت ۱۸۹۸ء)

میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان و آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا فوجداری قوانین (ترمیمی) بل، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **ایکٹ ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء کی دفعہ ۵۰۹ میں ترمیم :۔** مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء (ایکٹ ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں ، دفعہ ۵۰۹ میں، ۔

(الف) الفاظ "کسی پاک دامن عورت کی توہین کرنے کا ارادہ کرنے" کو الفاظ "سوشل میڈیا پر کسی صنف کی پاک دامنی کی توہین کا ارادہ کرنے، دھمکانے، گالم گلوچ، شرم، شور، تنگ کرنا شور، لعنت ملامت کرنے یا" تبدیل کر دیا جائے گا؛ نیز

(ب) الفاظ "تین سال" کو الفاظ "پانچ سال" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۳۔ **جدول دوم، ایکٹ ۵ بابت ۱۸۹۸ء میں ترمیم:۔** مجموعی ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں جدول دوم میں، دفعہ ۵۰۹ سے متعلق کالم ۱ تا ۸ میں مندرجات کو، حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا؛۔

۵۰۹	گالی گلوچ، سوشل میڈیا پر شور، گالم گلوچ، شرم، تنگ کرنا اور لعنت ملامت کرنا یا کسی پاک دامن من صف کو الفاظ، آوازوں اشاروں کنایوں سے توہین کرنا	وارنٹ کے بغیر گرفتار نہیں کیا جائے گا۔	وارنٹ	قابل ضمانت	عدالت کی اجازت سے قابل مصالحت	پانچ سال تک قید یا جرمانہ یا دونوں	سیشن کورٹ

بیان اغراض ووجوہ

مجموعہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۵۰۹ کی صنف کی پاکدامنی کی توہین کے خلاف یا کسی طبقہ، نسل یا مذہب سے تعلق رکھنے والے افراد کی جنسی ہراسگی کا سبب بننے والے عوامل کے خلاف تحفظ فراہم کرنے کی صراحت کرتی ہے۔ درج بالا ترامیم تعزیری تصریحات کے مقصد کو مزید نتیجہ خیز بنائے گی۔ ایسی ترامیم کرنے کے لیے مجوزہ الفاظ کو سادہ بنایا گیا ہے تاکہ عوام الناس اسے آسانی سے سمجھ سکیں۔ یہ ترمیم ازحد اہمیت کی حامل ہے کیونکہ صنف کے خلاف ہراسگی اور تشدد سے جرائم تسلسل کے ساتھ ہو رہے ہیں۔ چونکہ ملک میں ہراسگی اور تشدد کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے، فوجداری قوانین میں ان ترامیم کی شمولیت ملک میں صنف کے لیے ایک بہتر حفاظتی تنظام فراہم کرتے ہوئے مذکورہ قانون کے تحت ہراسگی کی تعریف میں وسعت آجائے گی۔

اس ترمیم کا مقصد درج بالا مقاصد کا حصول ہے۔

دستخط/-

محترمہ شاہدہ رحمانی

رکن قومی اسمبلی۔